102871 ـ بطور تماشہ اللہ تعالی كی تحقير كرنا

سوال

ميرا ايك دوست جہالت ميں مذاق كيا كرتا تھا ميں اس كے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں كہ ايك بار وہ اپنے دوسرے دوست سے مذاق كر رہا تھا جو اسے ذليل سمجھ رہا تھا، پہلے نے ريسور پكڑ كر پورى جہالت سے كہا " ميں ضرور اللہ كو بتاؤنگا " پھر وہ ٹيلى فون ميں ہى كہتا رہا " اللہ كو خوش آمديد " گويا كہ وہ اللہ سے بات كر رہا ہے، ميں جانتا ہوں كہ يہ جائز نہيں، ليكن كيا يہ شرك ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ و تعالى پر ايمان اللہ كى تعظيم اور بزرگى اور اللہ كى اطاعت و فرمانبردارى پر مبنى ہے، اسى بنا پر اللہ سبحانہ و تعالى نے كافروں پر عيب لگايا اور بتايا ہے كہ انہوں نے جب اللہ كى اس طرح قدر نہ كى جس طرح قدر كرنے كا حق تھا تو انہوں نے اس كے ساتھ شرك كا ارتكاب كيا، اللہ كا فرمان ہے:

اور ان لوگوں نے جيسى قدر اللہ تعالى كى كرنى چاہيے تھى نہيں كى، سارى زمين قيامت كے روز اس كى مٹھى ميں ہو گى اور تمام آسمان اس كے داہنے ہاتھ ميں لپيٹے ہوئے ہونگے، وہ پاك اور برتر ہے ہر اس چيز سے جسے لوگ اس كا شريك بنائيں الزمر (67).

اللہ جل شانہ عظيم ہے جس كى عظمت سے قريب ہے كہ آسمان پھٹ جائيں، جيسا كہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

قريب ہے كہ اوپر سے آسمان پھٹ پڑيں اور تمام فرشتے اپنے رب كى پاكى تعريف كے ساتھ بيان كر رہے ہيں اور زمين والوں كے ليے استغفار كر رہے ہيں، خوب سمجھ ركھو كہ اللہ تعالى ہى معاف كرنے والا رحمت والا ہے الشورى (5).

جو كوئى بھى اللہ تعالى كى مخلوقات ميں غور و فكر كرے اسے اللہ كى عظمت كے آثار نظر آئينگے، رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كرسى اور عرش كے متعلق فرماتے ہيں:

" كرسى كے مقابلے ميں ساتوں آسمان ايسے چھلے كى طرح ہيں جو ايك ميدان ميں ہو، اور كرسى پر عرش كى فضيلت

اس طرح ہے کہ جس طرح اس میدان کو چھلنے پر ہے "

علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (1 / 223) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ایك ہی دل میں اللہ کی تحقیر اور اللہ کی تعظیم جمع نہیں ہو سکتی، اسی اللہ یا اس کی آیات یا اس کے رسولوں کے ساتھ استہزاء اور مذاق کرنا کفر ہے، وہ جس طرح بھی ہو چاہے حقیقتا ہو یا بطور مذاق، سورۃ التوبۃ میں اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

منافقوں کو ہر وقت اس بات کا کھٹکا لگا رہتا ہے کہ کہیں مسلمانوں پر کوئی سورت نہ نازل ہو جائے جو ان کے دلوں کی باتیں انہیں بتلا دے، کہہ دیجئے کہ تم مذاق اڑاتے رہو، یقینا اللہ تعالی اسے ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈر دبك رہے ہو

اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دینگے کہ ہم تو یونہی آپس میں ہنسی مذاق کر رہے تھے، کہہ دیجئے کہ اللہ اور اس کی آیات اور اس کا رسول ہی ہنسی مذاق کے لیے رہ گئے ہیں ؟

تم بہانے نہ بناؤ یقینا تم نے ایمان کے بعد کفر کیا ہے، اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو ان کے جرم کی سنگین سزا بھی دیں گے التوبۃ (65 - 66).

شیخ الاسلام ابن تیمیہ کہتے ہیں:

" یہ آیت اللہ تعالی کے اور اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ استہزاء کرنے پر کفر میں نص ہے، اور یہ آیت اس پر دلالت کرتی ہے کہ جس کسی نے بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تنقیص اور توہین کی چاہے وہ حقیقتا ہو یا بطور مذاق اس نے کفر کا ارتکاب کیا "

دیکھیں: الصارم المسلول (2 / 70).

قاضی ابو بکر بن العربی احکام القرآن میں اس آیت کے متعلق کہتے ہیں:

" ان - منافقوں نے - جو کچھ کہا وہ یا تو حقیقتا کہا یا پھر بطور مذاق، اور وہ - جس طرح بھی - کفر ہے؛ کیونکہ کفریہ مذاق کرنا بھی کفر ہے اس میں امت کے ہاں کوئی اختلاف نہیں " اھ

اور علامہ سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اللہ تعالی اور اس کے رسول کے ساتھ استہزاء کرنا یقینا کفر اور دین اسلام سے خارج ہونا ہے، کیونکہ دین کی اصل

اللہ تعالی اور اس کے دین اور اس کے رسولوں کی تعظیم پر مبنی ہے اور ان میں سے کسی چیز کے ساتھ استہزاء کرنا اس اصل کے منافی ہے، اور اس کا بہت شدید مناقض ہے "

اس شخص نے جو کچھ کہا ہے اس میں اللہ تعالی کی تحقیر ہے، - ظالم لوگ جو کچھ کہتے ہیں اللہ تعالی اس سے بلند و بالا ہے - اور کلام اور خطاب میں اللہ جل شانہ کو بشر کی منزلت پر اتارنا کفر ہے، اللہ کے دین کی ادنی سی معرفت رکھنے والا شخص اس کے کفر ہونے میں کوشی شك و شبہ نہیں رکھتا، اور ایسا عمل تو وہی شخص کر سکتا ہے جو بالکل جاہل ہو اور اس کی جہالت انتہائی ہو، یا پھر وہ آدمی جس کا دل اللہ کے وقار اور مرتبہ کو جانتا تك بھی نہیں!!

پھر اس نامراد نے کفر و استہزاء اور تماشہ میں اور بھی زیادتی کرتے ہوئے یہ کہا " میں ضرور اللہ کو بتاؤنگا " تو کیا اللہ تعالی اس جاہل اور ظالم کی خبر کا محتاج ہے؟!!

فرمان باری تعالی ہے:

یقینا اللہ تعالی پر آسمان و زمین میں جو کچھ ہے کوئی چیز مخفی نہیں آل عمران (5).

اس مسکین کو چاہئے کہ وہ اپنے ایمان کی تجدید کرے اور نئے سرے سے اسلام میں داخل ہو، اور اس صریح کفر سے اللہ کے ہاں توبہ و استغفار کرے، اور - اپنی باقی ماننده عمر میں - اعمال صالحہ کثرت سے کرے، اور صدقہ و خیرات بھی حسب استطاعت کرے، امید ہے اللہ تعالی اس سے در گزر فرما کر اس کی اس جہالت و عداوت کو معاف کر دیگا.

واللہ اعلم .